تھا، کہ اس اشارہ کابقاء کس وقت تک کسی حدیث میں منقول ہے یا نہیں، حضرت (رشید احمد گنگوہی دیوبندی) قدس سرہ کے حضور میں پیش کیا گیا، فوراً ارشاد فرمایا کہ "ترمذی کے کتاب الداعوات میں حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے تشہد کے بعد فلاں دعا پڑھی اوراس میں سبابہ سے اشارہ فرمارہے تھے" اور ظاہر ہے کہ دعا قریب سلام پڑھی جاتی ہے، پس ثابت ہو گیا کہ آخیر تک اس کاباقی رکھنا حدیث میں منقول ہے"۔ (تذکرۃالرشید :۱/ ۱۱۳)

الحاصل : تشہد میں انگلی شروع سے لیکرآخر تک اٹھائی جائےاوراس کو حرکت دی جائے۔

سوال : جب دو آدمی جماعت کرا رہے ہوں، تو مقتدی کہاں کھڑا ہو گا؟

جواب : جب دوآدمی جماعت کرارہے ہوں تو مقتدی امام کے برابر اور اسکے ساتھ مل کر کھڑا ہوگا۔ جیسا کہ حدیث میں ہے :(إن ابن عباسؓ قال أتيت رسول الله ﷺ من آخر الليل فصليت خلفه فأخذ بيدي فجرني فجعلني حذاء ه ......وذكر الحديث) یعنی : "حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس رات کے آخری حصہ میں آیا، میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی،آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھینچ کر اپنے برابر کر دیا......"۔ (مسند امام احمد :۳ / ۳۳۰)

امام حاکمؒ نے اس حدیث کوامام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کی شرط پر صحیح کہا ہے۔(مستدرک :۳ / ۵۳۴) امام ذہبیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔

سوال : کیا صرف لفظ "اللہ" ذکر ہے؟

جواب : فقط لفظ "اللہ" ذکر نہیں ہے، بعض لوگ دن رات تسبیح پر "اللہ اللہ" کا ذکر کرتے رہتے ہیں، قرآن و سنت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے، نبی کریم ﷺ، صحابہ کرامؓ، ائمہ اہلِ سنتؒ سے اس کا ثبوت نہیں ملتا ہے، یہ بدعتِ قبیحہ اور سیئہ ہے، یہ "وحدۃ الوجود" کا نظریہ رکھنے والے جاہل، ملحد، گمراہ اور بے دین صوفیوں کا ذکر ہے۔ (دیکھیں فتاویٰ شیخ الاسلام :۱۰/ ۲۲۵، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۵۵۸) (کتاب الرد علی المنطقیین :۳۵)

اس کے باوجود حنفیوں، دیوبندیوں اور بریلویوں کے نزدیک یہ جائز ہے : (دیکھیں تاج التراجم ازابن قطلوبغا حنفی :۲۴۱، ملفوظات اشرفیہ از اشرف علی تھانوی دیوبندی :۱/ ۱۱۴، ۴۸۳، ۵۶۰، ۶۵۹، ۶۶۰، مجالس حکیم الامت از تھانوی :۲۹۱، الکلام الحسن از تھانوی :۲ / ۳۱۲، تذکرۃالرشید از عاشق الٰہی دیوبندی :۲ / ۲۵، ۱۱۸، العرف الشذی از انور شاہ کاشمیری دیوبندی :۲ / ۴۴)

اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ یہ لوگ فلاسفہ کے نظریات سے کس طرح متفق ہیں، واضح رہے کہ